سوال

(97)کیا سونے کا قلم استعمال کرنا جائز ہے اور کیا اس میں زکوٰۃ ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے سونے کے قلم تحفہ میں ملے ہیں۔ ان کے استعمال کا کیا حکم ہے اور کیا ان قلموں پر زکوٰۃ ہے یا نہیں؟ مجھے مستفید فرمایئے اللہ آپ کو مستفید فرمائے۔ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح تر بات یہ ہے کہ ان کا استعمال مردوں کے لیے حرام ہے کیونکہ نبی ﷺ کے ارشاد پاک میں عموم ہے :

((اُحِلَّ الذَّھبُ والحریرُ لاناثِ اُمَّتی وحُرِمَ علی ذُکورِھم))

''سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لیے حلال اور مردوں پر حرام کیے گئے ہیں۔''

نیز آپ ﷺ نے سونے اور ریشم کے متعلق فرمایا :

((ہذان حِلٌ لاناثِ اُمَّتی، حرامٌ علی ذُکورِھم))

''یہ دو چیزیں میری امت کی عورتوں کے لیے حلال اور مردوں پر حرام ہیں۔''

رہا ان کی زکوٰۃ کا مسئلہ، تو جب یہ قلمیں بذاتہ حد نصاب کو پہنچ جائیں، یا مالک کے پاس اگر اور سونا ہے تو اس کے ساتھ مل کر حد نصاب پورا کر دیں تو ان پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔ بشرطیکہ ان پر سال گزر چکا ہو۔ اسی طرح اگر اس کے پاس چاندی یا دوسرا سامان تجارت ہے اور یہ سب چیزیں مل کر حد نصاب کو پورا کر دیتی ہیں تو علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق ان میں زکوٰۃ واجب ہوگی کیونکہ سونا اور چاندی ایک ہی چیز کی طرح ہیں۔ اسی طرح اگر چاندی کی نقدی وغیرہ ہو جو نصاب کو مکمل کر دے تو اس میں زکوٰۃ واجب ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ